بارے میں کے موقف کو تقویت پہنچاتا ہے۔ قیمت ۲۰ پیسے۔ صفحات ۳۲۔ ناشر: مجلس احیاء اسلام ضلع رحیم یار خان

نصاب، نظام دینی مدارس | مولانا جمیل احمد تھانوی صاحب مفتی جامعہ اشرفیہ لاہور۔ ناشر: قرآن لمیٹڈ لوور مال لاہور۔ قیمت ۵/ روپیہ۔ صفحات ۱۰۰۔ موضوع کتاب مدتوں سے اہل علم و فکر کے بحث و نظر کا مرکز بنا ہوا ہے۔ مؤلف کتاب نے جدید تعلیم کے مقابل مدارس کی ضرورت و اہمیت، مقاصد اور مروجہ نصاب کی پر زور وکالت فرمائی ہے۔ اور مذکورہ بالا ضروریات کی حقیقت اور صحیح اصلاحات پیش کی ہیں۔

امت کے اختلافات میں اعتدال کا راستہ | از حکیم مولانا انیس احمد صدیقی فاضل دیوبند۔ مجلس اشاعت اسلام لاہور۔ قیمت ۵/ روپیہ۔ صفحات ۱۲۸۔ اختلاف امت رحمت ہے بشرطیکہ اعتدال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے اور اختلاف، مخالفت، تعصب، تحزب اور باہمی تکفیر و توہین کا ذریعہ نہ بنے۔ ہمارے اسلاف، ائمہ فقہ، اکابر دیوبند وغیرہ کا اس بارہ میں جو مسلک اعتدال تھا اس پر کافی روشنی ڈالی گئی ہے۔ باہمی علمی نظری اختلاف کی حدود و آداب سیکھنے کے لئے کتاب کا مطالعہ مفید ہے۔ (س)

المغنی (عربی) | مؤلف: شیخ محمد طاہر بن علی۔ ناشر: دار نشر الکتب الاسلامیہ۔ ۱۹ شاہ عالم مارکیٹ لوہاری گیٹ لاہور۔ صفحات ۴۸ (بڑی تقطیع) قیمت ۱۵/ روپے۔

شیخ محمد طاہر بن علی (م ۹۸۶ھ) مغل بادشاہ اکبر کے دور میں پٹن (گجرات کاٹھیاواڑ) کے ممتاز عالم تھے۔ انہوں نے تصنیف حدیث کی بلند پایہ کتاب "مجمع بحار الانوار" تالیف کی۔ اور علم اسماء الرجال میں زیر تبصرہ کتاب "المغنی" لکھی۔ اس میں راویوں کی کنیتوں، القاب، انساب اور صفت اور نسبتی کے حوالے سے تعارف کرایا گیا ہے۔ راویوں کے ناموں کا درست تلفظ معلوم کرنے میں "المغنی" بے نظیر ہے۔

ایک عرصے سے یہ کتاب ناپید تھی۔ دار نشر الکتب الاسلامیہ نے دوبارہ شائع کر کے اہل علم کی ایک ضرورت پوری کی ہے۔ کتاب کے آغاز میں دو صفحوں میں مؤلف کا تعارف کرایا گیا ہے۔

قدیم کتابوں کی اشاعت میں حواشی و تعلیقات نہایت ضروری ہیں۔ مگر "المغنی" کا یہ نسخہ حواشی و تعلیقات سے محروم ہے۔ چار صدیوں میں ریاستوں کی جغرافیائی حد بندیوں میں رد و بدل لازمی تھا۔ ایک شہر پہلے کسی ملک میں شمار ہوتا تھا۔ اور آج کسی دوسرے ملک کا جزو ہے۔ نیز شہروں کے نام تک بدل چکے ہیں۔ مثال کے طور پر "الطبری" کے بارے میں اندراج ہے۔

الطبری بطاء و موحدۃ مفتوحتین و براء نسبۃ الی طبرستان فی المعجم لغیر تیاس والی الطبریہ با الاردن من الشام با القیاس۔

(اختر راہی)